© rasailojaraid.com

اس لیے کہ اس بار امریکہ کو وہ حمایت حاصل نہیں ہوئی۔ جو ۱۹۹۱ء میں اس کو ملی تھی۔ علاوہ ازیں سلامتی کونسل کے مستقل ارکان نے بھی امریکہ کو من مانی کرنے نہ ہونے دیا اور ایسا کرنا بھی چاہیئے تھا۔ اس لیے کہ اقوام متحدہ یا سلامتی کونسل صرف امریکہ اور اس کی بالادستی کا نام نہیں اور اب تو اس واقعہ کے بعد امریکہ کے عزائم کے بارے میں کسی غلط فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ اس لیے کہ سوویت یونین کی تحلیل کے بعد اب امریکہ " انا ولا غیری "کی چوٹی پر بزعم خود براجمان ہے۔ لیکن اس کو یہ نہیں بھولنا چاہیئے۔ کہ " ہر کمالے را زوال " سوویت یونین کیطرح اس کا انجام بھی یہی ہوگا۔ بلکہ اس سے بھی بھیانک تر۔ مگر ہم عالم اسلام کے زعماء اور قائدین سے گذارش کرتے ہیں کہ خدارا سنبھل جائیے، اور آپس کے اختلافات کو بھلاکر" بنیان مرصوص " کیطرح مضبوط ہونے کی کوشش کریں تاکہ سلامتی کونسل میں عالم اسلام کو موثر نمائندگی حاصل ہوجائے۔

(XXXXXXXXXX)

دارالعلوم حقانیہ میں نئے تعلیمی سال کا آغاز

حسب سابق امسال بھی تعطیلات رمضان المبارک کے بعد ۱۳ شوال سے دارالعلوم میں داخلے شروع ہوئے اور وفاق المدارس پاکستان کے مقررکردہ نصاب کے مطابق تمام درجات میں داخلہ کیلئے کثیر تعداد میں طلبہ ملک اور بیرون ملک سے دارالعلوم تشریف لائے۔ وسائل کی کمی اور جگہ کی تنگی کے باعث بہت سے طلبہ کو داخلہ سے محروم واپس لوٹنا پڑا، چونکہ دارالعلوم برصغیر میں اپنا ایک الگ تشخص رکھتا ہے اور جہاد افغانستان اور موجودہ طالبان تحریک میں اسکا ایک مضبوط اور توانا رول اور کردار ہے۔ اس لیے ابتداہی سے یہاں پر طلبہ کی ایک بہت بڑی تعداد اور ہجوم رہتا ہے۔ چنانچہ گذشتہ کئی برسوں سے صرف دورۂ حدیث میں شریک طلبہ کی تعداد پانچ صد بلکہ اس سے بھی تجاوز کرجاتی ہے اسی طرح ہر درجے میں اوسطاً تقریباً سو اور نوے طلبہ شریک درس ہیں۔ اس سال بھی کثیر تعداد میں دوردراز علاقوں سے طلبہ تشریف لائے۔ لیکن دارالعلوم اپنی تمام تر وسعت کے باوجود زبان حال سے اپنی تنگ دانی پر شکوہ سنج ہے۔ بعض حضرات تو ہم سے صرف پشتو میں پڑھائی کی شکایت کرتے ہیں اور انکا یہ مطالبہ ہے کہ یہاں پر دیگر زبانوں میں تعلیم اور پڑھائی شروع کرائی جائے مگر یہاں پر ہمارے پاس وسائل کی کمی ہے۔ انشاء اللہ ہماری کوشش ہوگی کہ جس طرح سوویت یونین سے آزادی حاصل کرنے والی ریاستوں کے طلبہ کیلئے فارسی زبان میں پڑھائی کا انتظام کیاگیا ہے یہ انتظام بھی ہوجائیگا۔ لیکن اس کیلئے اہل درد حضرات کی توجہ کی ضرورت ہے۔ {}

© rasailojaraid.com